بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سالانہ کارگردگی روداد (رپورٹ) برائے دارالافتاء

(جامعہ احسان القرآن والعلوم النبویہ، لاہور)

(15 شعبان 1443ھ تا 15 شعبان 1444ھ؛ 12 ماہ)

تاریخ اجراء: شمسی 14-06-2020/ ۲۲ شوال المکرم ۱۴۴۱ قمری — یوم الاحد — دارالافتاء کا سال نمبر 16

مرتب: مولانا غلام مرتضیٰ، مولوی شمس الحق (عفااللہ عنہما) — نظر ثانی: مولانا محمد احمد صاحب (حفظہ اللہ)

ا۔ مفتیان کرام اور رفقاء (جماعت دارالافتاء) — 6 حضرات

☆حضرت مولانا مفتی انیس احمد صاحب حفظہ اللہ (مفتی ورئیس دارالافتاء):

(الف) تدریس: اصول الافتاء وآدابہٗ — (ب) مصدقہ وموقعہ فتاویٰ کی تعداد: 15 — (ج) متفرق مشاورتیں

☆حضرت مولانا مفتی افتخار بیگ صاحب حفظہ اللہ (مفتی دارالافتاء):

(الف) محررہ فتاویٰ کی تعداد: 2 — (ب) مصدقہ وموقعہ فتاویٰ کی تعداد: 392

(ج) تدریس: ایک سہ ماہی سال اول "جدید معاملات پر محاضرات، (د) فتاویٰ پر نظر ثانی، اصلاح اور مشورہ، (ھ) مکمل سال مستقل حاضری

☆حضرت مولانا عبد الباسط صاحب حفظہ اللہ (مشرف التخصص فی الافتاء ونائب مفتی):

(الف) محررہ فتاویٰ کی تعداد: 1 — (ب) مصدقہ وموقعہ فتاویٰ کی تعداد: 400

(ج) مفوض ومسئول عنہ امور: طلبہ تخصص (سال اول، دوم) کی نگرانی وتربیت، فتاویٰ پر بنیادی اصلاحِ اول ودوم

(د) تدریس: مقدمۃ الشامیۃ تمرین افتاء کی ہدایات (الکامل) مذاکرہ شامیہ اور ہندیہ، القواعد الفقھیۃ/، فن اول (منتخب) الفتاویٰ الشامیۃ، (ہ) انتظامی وعلمی مشاورتوں میں شرکت۔

☆مولانا نعمان داود صاحب حفظہ اللہ (رفیق دارالافتاء):

(الف) محررہ فتاویٰ: 9 — (ب) اصلاح اول وتائیدی دستخط: 392

(ج) سال اول میں کتاب المسائل (المطالعۃ والمذاکرۃ) علم الفرائض۔ السراجی فی المیراث (الکامل) تمرین الفرائض اور سال دوم میں (فقہ البیوع، امداد الاحکام (المطالعۃ والمذاکرۃ)

☆مولانا محمد احمد صاحب حفظہ اللہ (منتظم ورفیق):

(الف) محررہ فتاویٰ: 2 — (ب) اصلاح اول وتائیدی دستخط: 7

(ج)متفرق علمی وانتظامی کام:　　　　(د)تدریس: سال اول میں (فقہ البیوع (جلد اول) سالِ دوم میں نگرانی اور تبویب پر کام　　　(ہ)مفوض و مسئول عنہ امور: نظامتِ دار الافتاء، شعبہ تخصص کے انتظامی امور۔ اوراس کے علاوہ بحیثیتِ منتظم دار الافتاء کے انتظامی و علمی کمپیوٹرائز امور کی انجام دہی (و) انتظامی و علمی مشاورتوں میں شرکت۔

☆مولوی غلام مرتضی (معین نظامتِ دار الافتاء):

(الف) فتاویٰ　7　　(ب)مسئول عنہ امور: بعد ظہر طلبہ کی نگرانی وحاضری، دار الافتاء کے علمی ،انتظامی امور میں مکمل اور کل وقتی معاونت۔

(ج)　1۔سال کے شروع میں داخلہ تخصص فی الافتاء کے اشتہار کی تیاری اور فلیکس بنوائے اور آٹھ بڑے بڑے جامعات کے باہر لگائے، دار الافتاء کے مکمل انتظامی (داخلی وخارجی) امور کی انجام دہی ذمہ داری کے ساتھ کی جاتی رہی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

2۔　جدول الدروس سال اول ودوم کی تیاری، سال اول کے طلبہ کے 250تا300 کے قریب فتاویٰ کی کمپوزنگ اور درستگی، اور فتاویٰ کی کمپوزنگ کے بارے میں طلبہ کی راہ نمائی کا کام سرانجام دیا۔ اور اساتذہ کے فوری ضروری فتاویٰ کی کمپوزنگ کی اور فتاویٰ جات کے لکھنے میں علمی معاونت کی۔

3۔　جامعہ اشرفیہ سے سوالات لانا اور ان کا اندراج کرنا، طلبہ کے حل شدہ فتاویٰ جات کی تصدیقات اور ان کی فوٹو کاپی کروانا۔

4۔　سالانہ کتب کی پڑتال کے ساتھ ساتھ دوران سال خراب ہو جانے والی کتب کی جلد کو بندی، سنبھالنا اور اثاثہ جات کی پڑتال

5۔اساتذہ وطلبہ کے فتاویٰ پر مہر اور ان کی فوٹو کاپی کا کام کیا اور 100 فتاویٰ کے رجسٹر کی فہرست تیار کر کے بطور ریکارڈ سنبھالا اور اس سال 4رجسٹر مکمل ہوئے اور قابل تجلید کے تمام مراحل کو پورے کیے۔

6۔ہفتہ وار اور ماہانہ دار الافتاء میں طلبہ کی صفائی کی نگرانی اور ان کے ساتھ تعاون۔

7۔مختلف کاموں کے سلسلے میں روابط۔

8۔مختلف اوقات میں مختلف اشیاء کی خریداری۔

9۔دار الافتاء کے پرنٹر اور کمپیوٹر کی وقتاً فوقتاً درستگی اور مرمت کا انتظام۔ شعبہ کمپیوٹر کے خراب کمپیوٹر کی درستگی میں معاونت

10۔جدید کتب کا اندراج

11۔متفرق کمپوزنگ کے کام اور پرنٹنگ مثلاً صدقۃ الفطر۔

12۔سالانہ متفرق رپورٹ تیار کرنا

13۔یوپی ایس اور اس کی بیٹریوں کی مرمت

14۔ویب سائٹ پر کام

15۔اس سال حالات کی وجہ سے کافی چھٹیاں بھی ہوئی۔

☆ **مولوی شمس الحق:**

(الف) فتاویٰ 5 (ب) تبویب میں سے دو رجسٹر ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنے کے لیے تیار کیے، اور 2۔ مختلف تحقیقی مضامین پر کام کیا: بطور معاون متفرق امور کی انجام دہی درج ذیل تفصیل کے ساتھ: درود ناریہ، مال میراث پر زکوٰۃ، مسبوق اپنی بقیہ نماز کیسے پوری کرے، ایک مسجد میں تراویح کی متعدد جماعتیں، مسجد میں مستقل سونا۔ 3۔ کتب کی پڑتال کے کام میں معاونت، 4۔ اور سالانہ رپورٹ بنانے میں معاونت، صدقہ فطر کے بروشر کے بنانے میں معاونت، اور طلبہ کے فتاویٰ کی درستگی اور پرنٹ نکالنے میں معاونت

☆ **مولانا بلال احمد صاحب حفظہ اللہ (استاذ شعبہ تخصص):**

تدریس: الاملاء والترقیم، قواعد انشاء، اصول التخریج/التحقیق۔ مضامین

☆ **مولوی طلحہ افضل صاحب حفظہ اللہ (استاذ شعبہ تخصص):** سال اول میں سہ ماہی تعلیم الحاسوب (مجوزہ نصاب کے مطابق) تھیوری اور پریکٹیکل

☆ **حافظ خلیل احمد صاحب حفظہ اللہ (استاذ شعبہ تخصص):** تعلیم اللغۃ الانجلیزیہ عید الاضحیٰ کے بعد سے لے کر شش ماہی امتحان تک انگلش پڑھائی اور طلبہ نے فائدہ محسوس کیا۔

2۔ تخصص فی الافتاء، (سال اول و دوم) (آٹھواں سال)

اس سال اس شعبہ میں دونوں سال کے طلبہ زیر تعلیم رہے، سال اول میں 8 طلبہ جبکہ سال دوم میں صرف ایک طالب علم زیر تعلیم رہے۔

3۔ مشاورت

اور کام کو بڑھانے/لوگوں کو متوجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ چند رفقاء کا کل وقت درکار ہے۔

یہ عمل دار الافتاء کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ ہفتہ میں کم از کم دو بار ایک گھنٹہ تمام رفقاء کی مجلسِ فقہی منعقد ہو؛ جس میں پیش آمدہ صورتیں اور مسائل حاضرہ کے حل کے حوالے سے غور و فکر، تبادلہ آراء اور مشاورت ہو، اس کے مختلف پہلوؤں کو شریعت کی روشنی میں پرکھا جائے، سو اس کا بھی اہتمام ہوتا رہا،

ترقیاتی کام

لاہور کی سطح میں علماء اور مشائخ مفتیان کرام کا اجلاس مختلف اوقات میں منعقد کرنا مفید معلوم ہوتا ہے اس طرح ایک مجلس بھی بنائی جا سکتی ہے۔ اس حوالے سے کام میں کافی خلاء ہے۔

1۔ تبویب کے رجسٹر نمبر 1 تا 15 پر تحقیق اور نظر ثانی کے کام کے مراحل

پہلا مرحلہ:

اس مرحلے میں طے شدہ رجسٹر کی مثنیٰ فوٹو کاپیاں کرا کر طلباء کو بطور مقالہ دیئے جاتے ہیں، طلباء ان میں تبویب کے خاکہ میں موجود ہدایات کے مطابق کام کر کے پرنٹ نکالتے ہیں۔ پھر پرنٹ شدہ فتاویٰ جات کو پڑھائی اور تصحیح کے لیے تین حضرات: حضرت مفتی عبدالباسط صاحب، حضرت مفتی نعمان داؤد صاحب اور حضرت مولانا محمد احمد صاحب کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں۔

دوسرا مرحلہ:

ان تین حضرات کی پڑھائی اور تصحیح کے بعد بھائی شمس الحق صاحب ورڈ فائل میں نشان زدہ غلطیوں کی درستگی اور حوالوں میں کمی بیشی کا کام کرتے ہیں اور فائل سیٹنگ کے بعد پرنٹ نکال کر نظر ثانی کے لیے حضرت مفتی افتخار بیگ صاحب اور حضرت مفتی انیس احمد المظاہری صاحب کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

تیسرے مرحلہ میں حضرت مولانا محمد احمد صاحب مکررات اور غیر موزون فتاویٰ جات کو نشان زدہ کرتے ہیں اور اپلوڈ ہونے والے فتاویٰ جات کی تعیین کرتے ہیں۔

چوتھا مرحلہ:

چوتھے مرحلہ میں مولوی غلام مرتضیٰ صاحب دو کام کرتے ہیں ایک اپلوڈنگ کا، دوسرا جلد بندی کا۔

2۔ ویب سائٹ پر کام کی تفصیل

چاروں مراحل پورے ہونے کے بعد رجسٹر نمبر 4 کے 20 فتاویٰ ویب سائٹ پر اپلوڈ کیے گئے ہیں۔

4۔ جامعہ اشرفیہ لاہور سے تعلق اور ربط

فتاوی کے حصول کے حوالہ سے جامعہ اشرفیہ کا تعاون اس سال خوش آئند اور نہایت مفید رہا، اور بہت زیادہ رہا ہے اور اس سال سوالات بھی زیادہ لائے گئے ہیں۔

5۔ سوالات کے جوابات

ا۔ رفقاء کے مجموعی فتاویٰ کی تعداد: 28

۲۔ طلبہ تخصص (سال اول و دوم) کے محررہ فتاویٰ کی تعداد: 378

غیر مسجل فتاویٰ:

۳۔ سال دوم: مقالہ پر کام جاری ہے تمرین اور تخریج کے کاموں میں معاونت رہی

4۔ متفرق موضوعات کی تحقیقات (5)

سالانہ جاری شدہ مجموعی فتاویٰ کی تعداد:

جامعہ اشرفیہ سے درآمد سوالات (ای میل والے): 170

جامعہ ہذا میں دستی سوالات: 300

عوامی راہ نمائی اور بالمشافہہ سوالات کے جوابات: 30

ڈاک: کوئی نہیں

ای میل: اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے

بذریعہ فون اور واٹس ایپ: کافی لوگ رابطہ کرتے رہتے ہیں۔

۷۔ تربیتی پروگرام برائے عوام

شعبان 1444ھ میں زکوٰۃ آگاہی مہم سے متعلق چار نشستیں چار مختلف مساجد میں مختلف اوقات میں ہوئیں۔ اور اس میں دارالافتاء کے تمام احباب نے شرکت کی اور اس میں معاون کے طور پر مولوی شمس الحق، مولوی جمال الدین، مولوی حیدر علی اور مولوی عبدالودود نے بھرپور شرکت کی۔

تربیتی نشست برائے اساتذہ کرام/رفقاء

(1) 2 روزہ ڈیجیٹل مکتبات سوفٹ ویئر کورس برائے متخصصین منعقد ہوا جس میں مولانا عثمان صاحب استاذ جامعہ آس اکیڈمی و جامعہ عائشہ للبنات (ٹھوکر نیاز بیگ والے) کورس کروانے کیلئے جامعہ میں

تشریف لائے۔ جس میں مولوی غلام مرتضیٰ، مولوی شمس الحق، سال اول ودوم کے تمام طلباء اور مولوی ارشاد صاحب نے شرکت کی۔ جس کا تمام شرکاء کو بہت زیادہ فائدہ ہوا۔اور بہت زیادہ تفصیل سے ان چیزوں کے بارے میں آگاہی حاصل ہوئی۔

(2) جامعہ اشرفیہ میں مفتی افتخار بیگ صاحب کے زیر سرپرستی بینکنگ سے متعلق چار روزہ پروگرام منعقد ہوا۔ جس میں مولوی شمس الحق اور تخصص کے طلبہ میں سے مولوی عبداللہ، مولوی ہارون خالد، مولوی حیدر علی، مولوی عبدالودود نے تمام ایام میں شرکت کی۔

(3) "کامیاب زندگی کیسے گزاریں" کے عنوان پر ایک روزہ دارالافتاء میں نشست منعقد ہوئی جس میں ادارہ ابتداء کے چیئرمین مولانا عثمان صاحب نے شرکت کی جس میں مولانا محمد احمد صاحب اور مولوی شمس الحق، مولوی جمال الدین، مولوی ارشاد اور تخصص سال اول کے طلبہ نے شرکت کی جس کا تمام احباب نے بھرپور استفادہ کیا۔

۸۔انتظامی امور و معاملات

الف: اس ضمن میں فتاوی کی تنظیم، ریکارڈ کی ترتیب اور سنبھال، دارالافتاء کی صفائی ستھرائی تزئین، اور اس کے نظم کی بہتری و حسن سے متعلق کام مولوی محمد احمد صاحب کے ذمہ رہے اور اس میں معاونت مولوی غلام مرتضیٰ کرتے رہے۔ فتاویٰ و دیگر فقہی، علمی اور معلوماتی مضامین کی ترتیب و دیکھ بھال۔

ب: جدید کتب کا اندراج اور قدیم کتب کی پڑتال: کتب کی پڑتال کا کام اس سال رمضان المبارک میں مکمل ہوا۔

ج: اثاثہ جات برائے دارالافتاء کی پڑتال: مرتبہ اثاثہ جات کی فہرست کے مطابق ہر چیز کی سالانہ پڑتال ہوئی۔

۹۔ضروریات واہداف اور تجاویز:

(1) ویب بیس سوفٹ ویئر کی آپریٹنگ کے لئے ایک ساتھی کی ضرورت ہے۔

(2) ادارہ یا دارالافتاء کی ترقی اور اس کام کی اہمیت کے پیش نظر رفقاء کو کل وقتی ہونا چاہیے اس کے مطابق ان کو آفر کرائی جائے۔

(3) دارالافتاء کے اثاثہ جات کا آڈٹ کرانے کی تجویز ہے۔

(4) موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ادارہ کو بڑی جگہ کی ضرورت ہے اس پر بھی سنجیدگی کے ساتھ عمل کرنے کی درخواست ہے۔

(5) کچھ مفید تربیتی پروگرام کا انعقاد

(6) دارالافتاء کے رفقاء کے لیے 4عدد لیپ ٹاپ کی بھی ضرورت ہے۔

تخصص فی الافتاء کے دونوں سال ایک ساتھ جاری رکھنے کیلئے تین اقدامات ناگزیر ہیں۔ان پر غور کر کے حل آنے پر اچھی پیش رفت کی امید ہے۔

1۔طلبہ کے لیے مستقل درسگاہ

2۔رہائش

3۔اوراساتذہ کرام کی مصروفیت اور وقت میں گنجائش

تمت بعون اللّٰہ وتوفیقہ

دستخط منتظمِ دارالافتاء   مہر دارالافتاء